پاکستان بمقابلہ آسٹریلیا کرکٹ کی تاریخ

تحریر: سہیل احمد لون

کرکٹ کے عالمی کپ سیمی فائینل کی دوڑ سے باہر ہونے کے بعد پاکستان نے سری لنکس کے خلاف ہوم سیریز میں بھی مایوس کن کارکردگی دکھائی تو کرکٹ بورڈ نے ٹیم میں اکھاڑ پچھاڑ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وکٹ کیپر بلے باز سرفراز احمد کو کپتانی سے ہٹا کر آسٹریلیا کا دورہ کرنے والی ٹیم سے بھی ڈراپ کردیا۔ پاکستان کے صف اول کے بلے باز بابر اعظم کے کندھوں پر T20 ٹیم کی قیادت سونپی گئی جبکہ اظہر علی کو ٹیسٹ ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا۔ ماضی میں بھی ایسا ہو چکا ہے کسی ایسے کھلاڑی کو ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا ہو جو با قاعدہ ٹیم کا حصہ بھی نہ ہو۔ اگر ریکارڈ پر نظر ڈالی جائے تو سرفراز احمد کا بحثیت کپتان بہت اچھا ریکارڈ ہے۔ سرفراز احمد نے 35 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں پاکستان کی قیادت کی جس میں 21 جیتے اور 13 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جیتنے کا تناسب 61.76% ہے۔ جس میں چیمپئن ٹرافی کے فائنل میں بھارت کو ہرا کر ٹرافی جیتنا بھی شامل ہے۔ 50 ٹیسٹ میچوں میں سرفراز احمد نے قومی ٹیم کی کپتانی کی جس میں سے 28 جیتے اور 20 ہارے اور 2 میچ ڈرا ہوئے جیتنے کا تناسب 58.33% ہے۔ اس کے برعکس اظہر علی نے بحثیت کپتان 31 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں 12 جیتے، 18 ہارے اور 1 میچ ڈرا ہوا، جیتنے کا تناسب 40% رہا۔ کرکٹ بورڈ کا فیصلہ اس لحاظ سے مضحکہ خیز ہے کہ جب مصباح الحق ریٹائرڈ ہوئے تو اظہر علی کو کپتان بنایا گیا تھا تو اس وقت پاکستان ٹیسٹ رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن پر تھا۔ اظہر علی کے کپتان بننے کا بعد پاکستان ٹیم ٹیسٹ رینکنگ میں تنزلی کا شکار ہوئی۔ اعدادوشمار کے لحاظ سے سرفراز احمد ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں فارمیٹ میں اظہر علی سے کامیاب کپتان ہے گزشتہ کچھ عرصہ سے انکی بیٹنگ فارم اچھی نہیں جارہی تھی جس کی وجہ سے ان کو ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا مگر اس کی بجائے پھر چلا ہوا کارتوس ہی ٹیم کی قیادت کے لیے چنا گیا۔ چلے ہوئے کارتوس سے بہتر تھا کہ سرفراز احمد کو ایک دو سیزن کی کپتانی دیکر اسے ریٹائرڈ ہونے دیتے اور بابر اعظم، عماد وسیم اور حارث سہیل جیسے نوجوان کھلاڑیوں کو کپتانی کے لیے انکے ساتھ گروم کیا جاتا۔ پاکستان نے آج تک کبھی آسٹریلیا کی سرزمین پر ٹیسٹ یا ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز نہیں جیتی، البتہ عمران خان کی قیادت میں 1992ء میں آسٹریلوی زمین پر عالمی کپ ضرور جیتا تھا۔ تادم تحریر پاکستان نے آسٹریلیا سے 64 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں 31 آسٹریلیا اور 15 پاکستان نے جیتے ہیں۔ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں 104 میچز کھیلے جن میں آسٹریلیا نے 68 اور پاکستان نے 32 میچوں میں کامیابی حاصل کی جبکہ ایک میچ ٹائی رہا۔ T20 میچوں میں البتہ پاکستان کا پلڑا بھاری ہے۔ 20 میچوں میں سے 13 میچوں میں پاکستان اور 7 میچوں میں آسٹریلیا نے جیتے۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف پہلا ٹیسٹ 1956ء میں عبدالحفیظ کاردار کی قیادت میں کھیلا۔ لاہور میں ہونے والے اولین میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا 9 وکٹوں سے ہرا کر کرکٹ کے پنڈتوں کو حیران کردیا۔ 1959ء میں آسٹریلوی ٹیم نے پھر پاکستان کا دورہ کیا اس مرتبہ ٹیم کی قیادت فضل محمود کررہے تھے۔ آسٹریلیا نے ڈھاکہ میں کھیلا جانے والا پہلا ٹیسٹ 8 وکٹوں سے جیتا قذافی سٹیڈیم لاہور میں دوسرے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا نے 7 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی، تیسرا ٹیسٹ کراچی کے نیشنل سٹیڈیم میں کھیلا گیا جو ڈرا ہوا، یوں

سیریز 1-1 سے برابر رہی۔ 1964ء میں آسٹریلیا نے پھر پاکستان کا دورہ کیا واحد ٹیسٹ میچ حنیف محمد کی کپتانی میں نیشنل سٹیڈیم کراچی کھیلا گیا جو ہار جیت کے فیصلے کے بغیر اختتام پزیر ہوا۔حنیف محمد کی قیادت میں 1964/65ء پاکستان نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کا دورہ کیا،میلبورن میں کھیلا جانے والا واحد ٹیسٹ میچ ڈرا ہوا۔1972ء میں انتخاب عالم کی قیادت میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا، پہلا ٹیسٹ ایڈیلیڈ اوول میں تھا جس میں آسٹریلیا نے ایک اننگز اور 114 رنز سے کامیابی حاصل کی، دوسرا ٹیسٹ میلبورن میں کھیلا گیا جس میں آسٹریلوی ٹیم نے 92 رنز سے کامیابی حاصل کی، تیسرا ٹیسٹ سڈنی میں تھا جہاں آسٹریلیا نے 52 رنز سے میچ جیت کر سیریز 3-0 سے جیت کر پہلی مرتبہ تین میچوں والی سیریز میں وائٹ واش کیا۔1976ء میں ماجد خان کی کپتانی میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا پہلا ٹیسٹ ایڈیلیڈ اوول میں کھیلا گیا جو ڈرا ہو گیا، دوسرا ٹیسٹ میچ میلبورن میں ہوا جس میں آسٹریلیا نے 348 رنز سے تاریخی کامیابی حاصل کی،سڈنی میں کھیلے جانے تیسرے ٹیسٹ میچ میں پاکستان 8 وکٹوں سے آسٹریلیا کو پہلی مرتبہ آسٹریلیا میں ہرانے کی تاریخ رقم کی سیریز بھی 1-1 سے برابر رہی۔1978ء میں مشتاق محمد کی قیادت میں ٹیسٹ سیریز 1-1 سے برابر رہی،میلبورن میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے 71 رنز سے آسٹریلیا کو ہرایا، پرتھ میں آسٹریلیا نے 7 وکٹوں سے میچ جیت کر سیریز برابر کر دی۔1979ء میں آسٹریلیا نے پاکستان کا دورہ کیا، پاکستان کی قیادت جاوید میاں داد کر رہے تھے۔یہ سیریز پاکستان نے 1-0 سے جیتی، پہلا ٹیسٹ نیشنل سٹیڈیم میں کھیلا گیا جو پاکستان نے 7 وکٹوں سے جیتا جبکہ اقبال سٹیڈیم فیصل آباد اور قذافی سٹیڈیم لاہور میں کھیلے جانے والے میچ برابر رہے۔ 1981ء میں جاوید میاں داد کی کپتانی میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا، یہ سیریز بڑی دلچسپ رہی اور آسٹریلیا نے 2-1 سے جیتی۔ پرتھ میں آسٹریلیا نے 286 رنز سے کامیابی حاصل کی، برسبین میں آسٹریلیا 10 وکٹوں سے جیتا جبکہ میلبورن ٹیسٹ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک اننگز اور 82 رنز سے شکست دی، یہ اس وقت تک پاکستان کی آسٹریلیا میں سب سے بڑے مارجن سے جیت تھی۔ 1982ء میں کم ہیوز کی قیادت میں آسٹریلیا نے پاکستان کا دورہ کیا عمران خان کی کپتانی میں پاکستان نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کو تین میچوں کی سیریز میں 3-0 سے وائٹ واش کیا۔ پہلا ٹیسٹ کراچی میں 9 وکٹوں سے، دوسرا فیصل آباد میں ایک اننگز اور 3 رنز سے اور تیسرا لاہور میں 9 وکٹوں سے جیت کر تاریخ رقم کی۔ظہیر عباس کی قیادت میں 1983ء میں پہلی مرتبہ پاکستان کو آسٹریلیا میں پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنے کا موقع ملا جس میں آسٹریلیا نے 2-0 سے کامیابی حاصل کی۔ پرتھ ٹیسٹ آسٹریلیا نے ایک اننگز اور 9 رنز سے جیتا، دوسرا تیسرا اور چوتھا ٹیسٹ ڈرا ہوئے سڈنی میں آسٹریلیا نے 10 وکٹوں سے میچ جیتا۔ 1988ء میں جاوید میاں داد کی قیادت میں پاکستان نے ہوم سیریز کھیلی جو پاکستان 1-0 سے جیتا، کراچی ٹیسٹ پاکستان ایک اننگز اور 188 رنز سے جیتا جبکہ لاہور اور فیصل آباد کے میچ ڈرا ہوئے۔1989ء میں عمران خان کی قیادت میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا جس میں آسٹریلیا نے 1-0 سے سیریز اپنے نام کی۔ میلبورن میں آسٹریلیا نے 92 رنز سے میچ جیتا جبکہ ایڈیلیڈ اوول اور سڈنی والے میچ برابر رہے۔ 1994ء میں آسٹریلیا نے پاکستان کا دورہ کیا سلیم ملک کی کپتانی میں کراچی ٹیسٹ پاکستان نے 1 وکٹ سے جیتا، راولپنڈی اور لاہور کے میچ ڈرا ہوئے اور سیریز پاکستان نے 1-0 سے جیتی۔ وسیم اکرم کی کپتانی میں 1995ء میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا آسٹریلیا نے سیریز 2-1 سے جیتی۔ برسبین میں

آسٹریلیا نے ایک اننگز اور 126 رنز سے میچ جیتا، ہوبرٹ میں آسٹریلیا نے 155 رنز سے میچ جیتا، تیسرے ٹیسٹ سڈنی میں پاکستان نے کم بیک کیا اور 74 رنز سے میچ جیتا۔ عامر سہیل کی کپتانی میں 1998ء میں پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ہوم سیریز کھیلی جس میں آسٹریلیا کو 1-0 سے کامیابی ہوئی۔ راولپنڈی ٹیسٹ آسٹریلیا نے جیتا جبکہ کراچی اور پشاور والے میچ ڈرا ہوئے۔ 1999ء میں پاکستان نے وسیم اکرم کی قیادت میں آسٹریلیا کا دورہ کیا جس میں 3-0 سے آسٹریلیا نے وائٹ واش کیا۔ برسبین میں 10 وکٹوں سے، ہوبرٹ ٹیسٹ 4 وکٹوں سے اور پرتھ ٹیسٹ ایک اننگز اور 20 رنز سے آسٹریلیا نے جیتا۔ وقار یونس کی قیادت میں 2002ء میں پاکستان نے UAE اور سری لنکا میں آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کھیلی جس میں ایک مرتبہ پھر پاکستان کو 3-0 سے وائٹ واش ہوا۔ کولمبو میں 41 رنز، شارجہ میں ایک اننگز اور 198 رنز، اور شارجہ میں ہی ایک اننگز اور 20 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 2004ء میں محمد یوسف اور انضمام الحق کی کپتانی میں آسٹریلیا میں وائٹ واش ہونے کی ہیٹ ٹرک مکمل ہوئی۔ آسٹریلیا نے 3-0 سے سیریز جیتی، پرتھ میں آسٹریلیا 491 رنز سے، میلبورن اور سڈنی میں 9,9 وکٹوں سے جیتا۔ 2009ء میں محمد یوسف کی قیادت میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا جس میں لگاتار چوتھی مرتبہ پاکستان کو 3-0 سے وائٹ واش ہوا، میلبورن ٹیسٹ آسٹریلیا نے 170 رنز سے، سڈنی ٹیسٹ 36 رنز سے اور ہوبرٹ ٹیسٹ 231 رنز سے جیتا۔ 2010ء میں آسٹریلیا پاکستان کا مقابلہ انگلینڈ میں ہوا جس میں شاہد آفریدی اور سلمان بٹ نے باری باری ٹیم کی قیادت کی، سیریز 1-1 سے برابر رہی۔ آسٹریلیا نے لارڈز ٹیسٹ 150 رنز سے اور پاکستان نے ہیڈ نگلے ٹیسٹ 3 وکٹوں سے جیتا۔ 2014ء میں UAE میں مصباح الحق کی کپتانی میں پاکستان نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 2-0 سے جیت کر آسٹریلیا کو وائٹ واش کیا، دوبئی ٹیسٹ 221 رنز سے اور ابوظہبی ٹیسٹ پاکستان نے 356 رنز سے جیتا۔ عمران خان کے بعد مصباح الحق کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انکی کپتانی میں آسٹریلیا کو وائٹ واش ہوا۔ 2016ء میں پاکستان نے مصباح الحق کی قیادت میں پاکستان نے آسٹریلیا کا دورہ کیا جس میں آسٹریلیا نے وائٹ واش کا بدلہ سیریز 3-0 سے جیت کر چکا دیا۔ برسبین ٹیسٹ 39 رنز سے، میلبورن ٹیسٹ ایک اننگز اور 18 رنز سے، سڈنی ٹیسٹ 220 رنز سے جیتا۔ 2018ء میں سرفراز کی کپتانی میں UAE میں کھیلی جانے والی سیریز پاکستان نے 1-0 سے جیتی۔ دوبئی ٹیسٹ ڈرا ہوا، ابوظہبی میں 373 سے پاکستان نے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان آسٹریلیا کی کرکٹ تاریخ تو یہی بتاتی ہے کہ پاکستان آج تک آسٹریلیا میں ٹیسٹ سیریز نہیں جیتا۔ حالیہ ٹیم میں زیادہ تر ایسے نوجوان کھلاڑی ہیں جو پہلی مرتبہ آسٹریلیا کھیلیں گے اور دوسری جانب آسٹریلیا کی ٹیم میں سٹیو سمتھ اور ڈیوڈ وارن واپس آنے سے ٹیم بہت متوازن اور مضبوط ہے۔ اظہر علی جیسے دفاعی حکمت عملی والے کپتان کے لیے یہ بہت سخت دورہ ہوگا۔ البتہ T20 میں کچھ بہتر نتائج اور اچھا مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ کیونکہ چھوٹے فارمیٹ میں پاکستان کا ریکارڈ آسٹریلیا سے بہتر ہے۔ کیا پاکستان آسٹریلیا میں پہلی مرتبہ ٹیسٹ سیریز جیتنے کا خواب پورا کرے گا؟

تحریر: سہیل احمد لون

سربٹن۔ سرے

sohailloun@gmail.com